DOMESTIC CRICKET SEASON 2020-21

قائد اعظم ٹرافی فرسٹ الیون، فائنل میں دفاعی چیمپئین سنٹرل پنجاب اور خیبر پختونخواہ مدمقابل

- سنٹرل پنجاب ناقابل یقین سفر کے اختتام سے ایک قدم کے فاصلے پر
- دفاعی چیمپئین کا جمعہ سے نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں شروع ہونے والے فائنل میں خیبر پختونخواہ سے مقابلہ ہو گا

کراچی، 30 دسمبر 2020ء:

حسن علی کی قیادت میں کھیلنے والی سنٹرل پنجاب کی ٹیم غیر معمولی سفر کے اختتام سے ایک قدم کی دوری پر ہے سنٹرل پنجاب کا قائداعظم ٹرافی 21-2020 کے فائنل میں خیبر پختونخواہ سے مقابلہ ہے۔جمعہ سے شروع ہونے والا فائنل نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جارہاہے۔

چھ ٹیموں کے پوائنٹس ٹیبل پر سنٹرل پنجاب کی ٹیم 5 ویں راؤنڈ کے اختتام پر آخری نمبر موجود تھی اور اس نے ایک بھی کامیابی اپنے نام نہیں کی ہوئی تھی۔ سنٹرل پنجاب کی ٹیم متاثرکن کم بیک کرتے ہوئے اگلے پانچ میچز میں سے چار میں کامیابی حاصل کی اور ایک میچ ڈرا کھیلا اس طرح اس نے پوائنٹس ٹیبل پر دوسری پوزیشن کے ساتھ فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ سنٹرل پنجاب کے 137 پوائنٹس ہیں۔

دسویں اور آخری راؤنڈ میں سنٹرل پنجاب کو بڑے مارجن سے کامیابی درکار تھی جو اس نے سدرن پنجاب کی ٹیم کو 10 وکٹوں سے شکست دے کر حاصل کی۔ سنٹرل پنجاب نے کھیل کے چوتھے روز کے دوسرے سیشن میں فتح اپنے نام کی اور 26 پوائنٹس کے ساتھ سدرن پنجاب اور ناردرن پنجاب کی ٹیموں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ دسویں راؤنڈ کے آغاز میں دونوں ٹیمیں بھی فائنل کی دوڑ میں شامل تھیں۔

فائنل میں سنٹرل پنجاب کی ٹیم بیٹنگ میں عثمان صلاح الدین محمد سعد اور سعد نسیم پر انحصار کرے گی جنہوں نے اس شعبے میں برتری حاصل کرر کھی ہے۔تینوں بیٹسمینوں نے بلترتیب 46.88 کی اوسط سے 797، 35.76 کی اوسط سے 608 اور 52.27 کی اوسط سے 575 رنز بنائے ہیں۔

ان تینوں نے تجربہ کار بیٹسمینوں کامران اکمل اور احمد شہزاد کی کمی بڑی مہارت سے پوری کی، سنٹرل پنجاب نے فائنل میں اسی ٹیم کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔کامران اکمل مکمل صحت یاب بھی ہو چکے تھے انہیں ٹورنامنٹ کے ابتدائی راؤنڈز انجری کا سامنا کرنا پڑا۔

38 سالہ وکٹ کیپر بیٹسمین کامران اکمل نے ٹورنامنٹ کے ابتدائی تین راؤنڈز کی چھ اننگز میں 18.66 کی اوسط سے صرف 112 رنز بنائے تھے۔

عثمان صلاح الدین نے سدرن پنجاب کے خلاف 346 گیندوں پر 219 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور اپنی ٹیم کی طرف سے کامیابی کی بنیاد رکھی۔سعد نسیم کو جب سے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے وہ عمدہ پرفارم کررہے ہیں۔انہوں نے یہ رنز سات میچوں میں چار نصف سنچریوں اور ایک سنچری کی مدد سے بنائے ہیں۔

حسن علی ایک مرتبہ پھر بولنگ میں اچھا کرنے کے لیے پرعزم ہوں گے وہ 38 وکٹوں کے ساتھ فاسٹ بولروں کی فہرست میں ٹاپ پر ہیں۔انہوں نے 8 میچز میں دو مرتبہ پانچ وکٹیں بھی لیں۔

سنٹرل پنجاب کا بولنگ اٹیک دوسری ٹیموں کے مقابلے میں زیادہ موثر رہا ہے۔وقاص مقصود 9 میچوں میں 34 وکٹیں لے چکے ہیں۔اسپنر احمد عبداللہ صافی نے یہ ثابت کیا ہے ان میں وکٹ لینے کی صلاحیت ہے۔انہوں نے 9 میچز میں 33 وکٹیں حاصل کیں۔

حسن علی کپتان سنٹرل پنجاب

میں اپنی ٹیم کی پرفارمنس سے بہت خوش ہوں ہمارے فائنل تک پہنچنے کی کہانی بڑی شاندار ہے۔ اس سے کھلاڑیوں اور مینجمنٹ کا عزم اور محنت واضح ہوتی ہے۔ آغاز اچھا نہ ہونے کے باوجود ہم نے یقین کا دامن نہ چھوڑا۔ ہمیں یقین تھا کہ ہم میں اچھا کرکے اوپر آنے کی صلاحیت ہے۔

ہماری ٹیم نوجوان کھلاڑیوں اور تجربے کا اچھا امتزاج رکھتی ہے۔ کھلاڑیوں نے مشکل صورتحال میں اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا یہ ٹیم کی آل راونڈ پرفارمنس ہی ہے کہ ہم فائنل کھیل رہے ہیں۔ میں فائنل کے لیے پرجوش ہوں ہمارا فوکس کھیل پر ہے اور میں پرامید ہوں کہ قائداعظم ٹرافی میں اپنے اعزاز کا دفاع میں کامیاب رہیں گئے۔

خیبر پختونخواہ

خیبر پختونخواہ نے پوائنٹس ٹیبل پر 161 پوائنٹس کے ساتھ پہلی پوزیشن پر براجمان ہے ۔ خیبر پختونخواہ نے دس میچز میں پانچ میں فتح اپنے نام کی چار ڈراہوئے جبکہ ایک میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

خیبر پختونخواہ کا آخری میچ ناردرن کے خلاف اگرچہ ڈرا رہا لیکن خیبر پختونخواہ نے 521 رنز بناکر اس میچ پر اپنی گرفت ضرور مضبوط رکھی۔ میچز میں اسرار اللہ ریحان آفریدی اور سب سے زیادہ رنز بنانے والے کامران غلام نے سنچریاں بنائیں۔

اپر دیر سے تعلق رکھنے والے 25 سالہ بیٹسمین دائیں ہاتھ کے بیٹسمین کامران غلام جب سے قائداعظم ٹرافی فرسٹ کلاس کو ری ویمپ کیا گیا ہے وہ ایک ہزار سے زائد رنز بنانے والے پہلے بیٹسمین ہیں۔ ری ویمپ کیے جانے کے بعد قائداعظم ٹرافی کا یہ دوسرا سیزن ہے

کامران غلام نے 10 میچز کی 18 اننگز میں 1065 رنز 59.17 کی اوسط اور چار سنچریوں اور چار ہی نصف سنچریوں کی مدد سے بنائے ہیں۔

عادل امین خیبر پختونخواہ کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بنانے والوں میں دوسرے نمبر پر ہیں انہوں نے 9 میچوں میں 47.19 کی اوسط اور ایک سنچری اور پانچ نصف سنچریوں کی مدد سے 755 رنز بنائے ہیں۔

بائیں ہاتھ کے بیٹسمین اسرار اللہ نے 608 جبکہ وکٹ کیپر ریحان آفریدی نے 550 رنز اسکور کررکھے ہیں۔

آف اسپنر ساجد خان بھی کامران غلام کی طرح بالروں میں ٹاپ پر ہیں۔ انہوں نے 62 وکٹیں دس میچوں میں 24.81 کی اوسط سے لیں انہوں نے پانچ مرتبہ اننگز میں پانچ وکٹیں لیں۔

کپتان خالد عثمان ایک بار پر ساجد خان پر بولنگ کے شعبے میں انحصار کریں گے، خالد عثمان خود بھی 10 میچوں میں 32 وکٹیں لے چکے ہیں۔

نئے بال سے اٹیک کرنے والے فاسٹ بولر عرفان اللہ شاہ 5 میچوں میں 17 وکٹیں لے چکے ہیں۔ کوچ عبدالرزاق کے پاس نوجوان بولنگ اٹیک کی سہولت میسر ہے ان میں محمد وسیم جونئیر بھی شامل ہیں۔ انہوں نے پہلے سیزن میں 5 میچوں میں 14 وکٹیں حاصل کیں۔

خیبر پختونخواہ کے پاس مزید دو نوجوان فاسٹ بولرز ارشد اقبال اور ثمین گل بھی موجود ہیں۔

خالد عثمان کپتان خیبر پختونخواہ

قائداعظم ٹرافی جو کہ ہمارے ڈومیسٹک سیزن کا سب سے بڑا ٹورنامنٹ ہے اس کے فائنل میں ٹیم کی قیادت میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ ہماری ٹیم ٹورنامنٹ میں بڑے شاندار انداز میں نظر آئی ہے۔ کھلاڑیوں نے بولنگ اور بیٹنگ کے شعبے میں تسلسل کے ساتھ پرفارم کیا ہے۔ کامران غلام اور ساجد خان کی پرفارمنس غیر معمولی رہی ہے۔ میں یہ بات زور دے کر کہوں گا کہ اسکواڈ میں شامل سب کھلاڑیوں نے 100 فیصد کھیل پیش کیا ہے۔ ہماری ٹیم کی کی طرف سے کئی کھلاڑیوں نے میچ وننگ پرفارمنسز دیں۔

دو متوازن اور ان فارم سائیڈز کے درمیان کھیلا جانے والا فائنل دلچسپ ہو گا۔ ہم ٹرافی اٹھانے کے ایک قدم کے فاصلے پر ہیں اور اس کے لیے ہم نے بڑی محنت کی ہے۔ ہم فائنل اسی پازیٹو مائنڈ سے کھیلیں گے جس کے ساتھ پورے سیزن میں کھیلے ہیں۔

اگر فائنل ڈرا ہو جاتا ہے تو فاتح کا فیصلہ اس طرح ہو گا

وہ ٹیم جس نے پی سی بی پلیئنگ کنڈیشنز 2020 کے 16.9 کے مطابق پہلی اننگز میں زیادہ پوائنٹس حاصل کیے ہوں گے۔

اگر پہلی اننگز کے پوائنٹس برابر ہوتے ہیں تو دونوں ٹیموں کو مشترکہ فاتح قرار دے دیا جائے گا۔

پہلی اننگز کی برتری کو زیر غور نہیں لایا جائے گا۔

شیڈول ٹائم میں اگر دونوں ٹیموں کی پہلی اننگز مکمل نہیں ہوتیں تو میچ کو ڈرا تصور کیا جائے گا اور دونوں ٹیموں کو مشترکہ فاتح قرار دیا جائے گا۔

-END-

Media contact:

Media and Communications Department
P: +92 (0) 42 111 227 777
E: pcb.media@pcb.com.pk

ABOUT QUAID-E-AZAM TROPHY 2020-21:

- *31 matches to be played on a double-league basis with each side guaranteed a minimum of 10 first-class matches. For schedule, click here*
- *The event will be played under Covid-19 protocols at four venues in Karachi, namely National Stadium, National Bank of Pakistan Sports Complex, State Bank Stadium and UBL Sports Complex.*
- *Central Punjab will defend the title they won in 2019-20 after beating Northern by an innings and 16 runs in the final at National Stadium, Karachi. Other four sides are Balochistan, Khyber Pakhtunkhwa, Sindh and Southern Punjab*
- *The event will take a break after three rounds and will resume from 20 November following the conclusion of the remaining four HBL Pakistan Super League 2020 matches, which were postponed on 17 March due to Covid-19 pandemic.*
- *The winner of the tournament will receive PKR10million while the runner-up will collect PKR5million*
- *PKR500,000 will be handed out to tournament's top-performers and the player of the final will get PKR50,000*
- *Players to earn PKR60,000, per match the double-league format provides a high-performing player to earn, at least, PKR600,000. This is part of the PCB's strategy and commitment to enhance earning opportunities as well as to reward high-performing cricketers. Click here to read more*

As part of the US$200million agreement with PTV Sports and I-Media Communications Services, the event will be produced by the PCB and broadcasted live on PTV Sports. Click here, to read more about the three-year agreement

National Team Partners